بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو شخص طواغیت سعودیہ کے لیے دعا کرتا ہے اب وہ طاغوت پاکستان کے لیے بھی دعا گو ہے

سب تعریفیں اللہ کے لیے اور درود وسلام رسول اللہ ﷺ کے لیے، حمد وصلاۃ کے بعد:

میں نے امام الحرم المکی عبدالرحمٰن السدیس کی وہ دعا جو انہوں نے طاغوت پاکستان پرویز مشرف کے لیے کی میں نے اس کی ویڈیو دیکھی۔ وہ اپنی دعا میں یوں فرماتے ہیں: ''اے اللہ ہمارے پاکستانی بھائیوں کو توفیق دے، اے اللہ ان کی مدد فرما اور ان کی حفاظت فرما اور حق کے ساتھ اس کی مدد فرما۔ خاص طور پر صدر پاکستان پرویز مشرف اور اس کے سارے حمایتی اور حکومتی وزراء کی۔

یہ رسمی استقبال اور باہمی امور کے جلسے کے بعد ہوا۔

میں یہ کہتا ہوں جو شخص سعودی طواغیت، ان کے وزراء اور ان کے حمایتی اور لشکر کے انٹیلی جنس کے لیے دعائیں کرتا ہے جو باعمل علماء کو گرفتار کر کے جیل میں ڈالتے ہیں اور نوجوان مجاہد مسلمانوں کو دھتکارتے ہیں اور ان کے دین اور جہاد میں آڑے آتے ہیں خاص طور پر مقدس مقامات اور مقدس مہینے کے آخری عشرے میں۔ یہ طاغوت پاکستان پرویز مشرف کے لیے دعا کرتا ہے۔ اور ان کے وزراء اور حمایت یافتہ لوگوں کے لیے اور فوج کے لیے جو پاکستان میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔ اور حدود افغانستان میں خاص طور پر لال مسجد کو جس طرح مذبح خانہ بنایا جہاں سینکڑوں طالب علموں کو ذبح کیا گیا جن کے احوال کانوں سے سننا گوارا نہیں۔ جو شخص اپنے طواغیت کے لیے دعا کو معمولی سمجھتا ہے وہ دوسرے طواغیت کے لیے دعا کرنا بھی معمولی سمجھتا ہے اگر وہ اپنے طواغیت کے لیے دعا کی تاویل کرتا ہے لیکن طاغوت پاکستان کے لیے تاویل کرنا اور بھی مشکل ہے کیونکہ پاکستان امریکہ کا حلیف ہے اسلام اور مسلمانوں سے جنگ کرنے میں۔ ایسے لوگوں کے لیے دعا کرنا ان کے لیے توفیق اور تائید پیدا کرنا اس کا معنی یہ ہے کہ ساری عقل پر پردہ پڑ گیا ہے۔ پھر ہمیں لغات کی کتب کو بند کر دینا چاہیے اور ان الفاظ کے معانی کو تبدیل کرنے والوں کے راستے پر چل پڑنا چاہیے۔

اس کا کہنا ''وأید بالحق'' اگر وہ کہتا ہے **بالحق** کو نہ ملاتا تو صحیح تھا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ باطل کی تائید نہیں کرتا وہ تو صرف حق کی تائید کرتا ہے۔ کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے اے اللہ تو مسیلمہ کذاب کی حق کے ساتھ مدد فرما۔ اور جو کوئی مسیلمہ کذاب سے بڑا کافر اور سرکش ہو۔ اس کی پناہ ایسے کفر اور ایسی رسوائی سے۔

امام الحرم المکی السدیس نے شرعی اور سیاسی طور پر بڑی غلطی کی ہے جس سے اس کے بارے میں حسن ظن کی کوئی گنجائش نہیں۔ خاص طور پر اس طاغوت مرتد کے لیے دعا کرنا جو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ جنگ کر رہا ہو۔ اور کفر بواح کا مرتکب ہو۔ پھر اس کے لیے یہ دعا کہ اس کی

حفاظت کرنے اس کی تائید ونصرت فرمانے اس کی اور اس کے حواری فوج کی جو کہ اعلانیہ طور پر انتہاء پسندوں کے خلاف جو کہ مسلمانوں سے جنگ کر رہا ہے۔ بار بار ہر مجلس اور جلسہ میں ان کے لیے دعا کرنا خاص کر ان کی گہری دوستی کا اظہار۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَ مَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ﴾[المائدة:٥١]

''اور جو کوئی ان کو دوست بنائے بے شک وہ ان ہی میں سے ہے بے شک اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔''

ارشاد ربانی ہے: ﴿وَ لَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ﴾[هود:١١٣]

''اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہیں تمہیں بھی آگ نہ چھو لے اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔ پھر تم مدد نہ کیے جاؤ گے۔''

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے علماء میں سے ایک عالم کے بارے میں فرمایا: ﴿وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِیۡۤ اٰتَیۡنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّیۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ، وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَیۡهِ یَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ یَلۡهَثۡ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ﴾

''ان پر اس شخص کی خبر پڑھ کر سنایئے جس کو ہم نے اپنی آیات سے نوازا۔ اس نے ان آیات کو چھوڑ دیا۔ اور شیطان اس کے پیچھے لگا اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات سے بلند و بالا کرتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے لگا اس کی مثال اس کتے کی سی ہے کہ اگر سختی کرو تو زبان نکال لے اور چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہ مثال اس قوم کی ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا آپ (ﷺ) ان سے یہ قصہ بیان کریں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔''[الاعراف:١٧٥-١٧٦]

قاری السدیس کو خوب معلوم ہے کہ یہ آیات کس کے بارے میں نازل ہوئیں۔ اہل تفسیر کا قول ہے کہ یہ بنی اسرائیل کے ایک نامور عالم بلعام بن باعوراء کے بارے میں نازل ہوئیں اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو علم و دانش اور کرامات سے نوازا تھا اور یہ مستجاب الدعوات تھا پس عزتِ نفس اور اور گناہ نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے موسیٰ علیہ السلام اور مومنین کے مقابلے میں جابر کفار کے لیے دعا کی۔ اور وہ کافر مرتد ہو گیا اللہ تعالیٰ نے تمام کرامات چھین لیں۔ شیخ سدیس یہ سمجھتے ہیں کہ منبر پر جلسے جلوس یا اجتماعات میں مومن موحدین مجاہدین کے خلاف ان ظالم و جابر طاغوت کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ بڑی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَ تَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَیۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ هَیِّنًا ٭ۖ وَّ هُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِیۡمٌ﴾ (النور:١٥)

''اور تم اپنے مونھوں سے بغیر علم کے جو کچھ کہتے ہو اس کو معمولی سمجھتے ہو اور وہ اللہ کے ہاں بڑی بات ہے۔''

ارشاد ربانی ہے: ﴿یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَ لَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ﴾[التوبه:٧٤]

''وہ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہیں جو کہتے کہ انہوں نے تو کچھ کیا ہی نہیں حالانکہ انہوں نے تو کلمہ کفر کہا اور اسلام لانے کے بعد وہ کافر ہو گئے''

صحیح حدیث میں نبی علیہ السلام سے منقول ہے کہ بے شک بندہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ایسا کلمہ بول دیتا ہے جس کی وہ پرواہ نہیں کرتا وہ اس کلمہ کی وجہ سے جہنم میں چلا جاتا ہے۔ (بخاری)

اور آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آدمی ایسا کلمہ کہتا ہے جس میں وہ کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن وہ اس کلمہ کی وجہ سے جہنم میں ستر سال کی مسافت پر چلا جاتا ہے۔ (الترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بادشاہ کے دروازے پر آئے وہ آزمایا گیا اور جو بادشاہ کا قرب چاہے گا وہ اللہ سے دور ہو جائے گا۔ (رواہ

احمد سلسلۃ الصحیحہ ۱۲۷۲)

ہم امام الحرم المکی کو پیغام دینا پسند کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذات کا احترام قائم رکھے اور اللہ کی کتاب کی حفاظت کرے اور لوگوں کے درمیان جو اس کا مرتبہ ہے اس کو قائم رکھے اور اپنے آپ کو ظالم طاغوتوں کی مجالس سے دور رکھے اور ان کی باطل اغراض، ہلاکت کے گھاٹ، فتنہ، شبہات سے اپنے آپ کو بچائے کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ فتنے میں پڑ جائیں اور لوگ حرم میں ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے رک جائیں اور اسے خبر نہ ہو۔ بے شک مسلمانوں کی اکثریت ہم سے سوال کرتی ہے کہ شیخ سدیس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔ اس لیے کہ وہ ظالم طواغیت کی موافقت کرتا ہے ،ان کی مدح کرتا ہے، ان کی مدد توفیق اور تمکین کے لیے ان کی حکومتوں کے لیے دعا خیر کرتا ہے۔

اے سدیس! ہم آپ کو یہ کہتے ہیں کہ تو اللہ سے ڈر جا، تو اس کے بندوں پر شیطان کی مدد نہ کر اگر آپ نے ہماری بات نہ مانی تو احکم الحاکمین اور منصف اعظم کی عدالت میں ہم آپ سے سوال کریں گے پس انتظار کر اور اس کی تیاری کر۔ آپ کا سیاسی طور پر پاکستان جو کہ طاغوت کا حلیف ہے اس کے لیے دعا کرنا یہ بھی کبیرہ گناہ ہے چھوٹا نہیں بے شک طاغوت پاکستان پرویز مشرف ان دنوں بڑے خطروں میں گھرا ہوا ہے۔ ایک طرف تو اس کا حلیف امریکہ ہے اور دوسری طرف سعودی نظام ہے وہ اسلام اور مسلمانوں کو انتہاء پسندی کا الزام لگا کر ختم کرنا چاہتے ہیں ۔امریکہ کو ابھی تک پرویز مشرف کے مقابلے میں اس کا دوسرا مدمقابل نہیں ملا جارج بش کا بار بار کہنا کہ یہ مسلمانوں کو قتل کرنے والا اچھا لڑاکا ہے اور امریکہ کے ساتھ پاکستان اور افغانستان کی جنگ میں اس کا ساتھی ہے۔ اس لیے وہ پاکستان کو آلات حرب وغیرہ دے رہا ہے۔

اس لیے جب نواز شریف (سابق وزیر اعظم پاکستان) نے پاکستان آنے کا رخ کیا تاکہ پرویز مشرف کی جگہ لے تو سعودی حکومت نے امریکا کے کہنے پر اپنے انٹیلی جنس مقرن بن عبدالعزیز کو سعد الحریری کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ معاہدہ کے بارے میں بتائیں تاکہ نواز شریف دوبارہ سعودیہ چلا جائے۔ اور پرویز مشرف اس کو پاکستان میں داخل نہ ہونے دے۔ کیونکہ اس کے پاکستان آنے سے پرویز مشرف کی حکومت کی دیواریں ہل جاتیں اور یہ امریکہ اور سعودیہ نہیں چاہتا۔ اس لیے کہ وہ مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے والے قوی حلیف کو کھونا نہیں چاہتے ۔نواز شریف کو ملک بدر کرنے کا بڑا سبب جو سامنے لایا گیا وہ معرکہ کارگل ہے۔ لیکن جب خائن زندیقہ بے نظیر بھٹو پاکستان میں نئے سرے سے فساد کرنے کے لیے داخل ہوگئی کہ وہ بھی انتہاء پسندوں کے خلاف امریکہ کی حمایت کرے گی اور لادینیت میں اس کا ساتھ دے گی۔ ہوسکتا ہے نواز شریف کو بھی جمہوریت کے لیے آنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن پرویز مشرف اب دن بدن خطرات کی طرف جا رہے ہیں خاص طور پر جو ظلم اسلام آباد میں لال مسجد پر کیا گیا پرویز مشرف کو امریکا اور سعودیہ کی ابھی کافی حمایت کی ضرورت ہے اور بڑے علماء مشائخ کو ظالم طواغیت کے سپرد کیا جا رہا ہے۔ پرویز مشرف کی گرتی ہوئی ساکھ کو بچانے کے لیے شیخ سدیس پاکستانی حکومت کی دعوت پر رسمی طور پر بلایا گیا تاکہ دو رکعت پڑھا کر ان کے لیے اور ان کی حکومت اور ان کے وزراء اور ان کی فوج کے لیے دعا کریں۔ تاکہ کچھ لوگ پرویز کو مسلمانوں پر ظلم کی وجہ سے کافر کہتے ہیں اب وہ شیخ سدیس کو بلا کر لوگوں میں یہ دکھانا چاہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں امام حرم مکی میری زیارت کے لیے آیا میرے لیے اور میری حکومت کے لیے دعا کی۔ پرویز مشرف کو اپنی ڈوبتی ہوئی کشتی کے لیے سہارے کی ضرورت تھی۔

کاش کے سعودی نظام اپنے آپ کو ٹھیک کر لے اہل علم اور دین کا احترام کرے تو ان کی ہیبت اور مرتبہ اونچا ہو جائے گا۔

طواغیت آل سعود نے اپنے دور حکومت کے زمانہ میں علماء و مشائخ کو گدھے سمجھ رکھا ہے اور انہیں اپنے مقاصد، اپنی سیاست اور اپنے حقیر فوائد کے لیے انہیں اپنی سواری بناتے ہیں جیسے آدمی اپنے گدھے کو سواری بناتا ہے۔ کیا شیوخ اور دعاۃ اس سے سبق حاصل کریں گے۔

ایک اور غور طلب بات یہ ہے کہ طواغیت سعودیہ نے علماء اور دعاۃ پر سیاست میں حصہ لینا حرام قرار دیا ہے اور ملک کے سیاسی معاملات میں

مداخلت کی ہرگز اجازت نہیں ہے یہ کام ان کے لیے بڑا خطرناک اور ممنوع ہے اگر کوئی اس کی جراءت کرے تو اس کے پاؤں اور پیشانی کے بالوں سے پکڑ لیں گے۔ اگر سیاست سے ان کی ذات کو فائدہ ہوتا ہے اور ان کے ظلم ان کی سرکشی اور ان کے فساد کی معاونت کے لیے قوت، اس وقت سیاست جائز ہے وہ بھی ہر دروازے سے گزرتے ہیں جیسے سدیس نے اپنی زیارت میں پاکستان کی طاغوت حکومت کا سیاسی دورہ کیا۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

عبدالمنعم مصطفی حلیمہ ابوبصیر الطرطوسی

۱۴۲۸.۱۱.۳ ، ۲۰۰۷.۱۱.۱۳ ھجری

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

website: http://www.muwahideen.tk

email : info@muwahideen.tk

